سوال:- مفتی صاحب مسئلہ یہ ہے کہ ایک شخص نے مزارع کو زراعت کے لئے ٹھیکہ پر زمین دی، خرچہ بھی سارا مزراع خود کرے گا مثلا بیج، ٹریکٹر، بیج بونے اور کٹائی بنائی اور بازار تک لے جانا، ہر قسم کا خرچہ مزارع کے ذمہ ہو گا، اور پیداوار میں سے جو بھی نفع ہو گا اس میں سے دو حصے مزارع کے اور ایک حصہ مالک کا، یعنی زمین والے کا ٪33.33 فیصد اور مزارع کا ٪66.66 فیصد ہو گا کیا یہ معاملہ شرعا درست ہے؟

حاصل تنقیح:- سائل کا تعلق جس علاقہ سے ہے وہاں ٹھیکہ داری کا معاملہ رائج ہے، یعنی زمین والا، صرف زمین فراہم کرتا ہے، اس کے بعد سارا کام مزارع کا ہوتا ہے یعنی بیج بونے سے لے کر بازار میں جا کر فروخت کرنے تک اس کے بعد حاصل شدہ نفع دونوں میں تقسیم ہو جاتا ہے۔

محمد نعیم خان

P.I.B Colony karachi

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامداً و مصلّیا

صورت مسئولہ میں اگر کسان اپنی رضامندی سے اپنے اوپر یہ ساری ذمہ داریاں اور اخراجات لیتا ہے تو یہ معاملہ متاخرین احناف رحمہم اللہ کے نزدیک درست ہے۔

الهداية في شرح بداية المبتدي (4/ 338)

"وإن كان الأرض لواحد والعمل والبقر والبذر لواحد جازت" لأنه استئجار الأرض ببعض معلوم من الخارج فيجوز كما إذا استأجرها بدراهم معلومة "

الدر المختار وحاشية ابن عابدين (رد المحتار) (6/ 282)

(وصح اشتراط العمل) كحصاد ودياس ونسف على العامل (عند الثاني للتعامل وهو الأصح) وعليه الفتوى ملتقى **وفى الشامية** (قوله وصح اشتراط العمل) أي المحتاج إليه بعد الانتهاء،.....قال السرخسي: وهو الصحيح في ديارنا أيضا، وإن شرطا شيئا من ذلك على رب الأرض فسد العقد عند الكل لعدم العرف اه.

تبيين الحقائق شرح كنز الدقائق وحاشية الشلبي (5/ 283)

قال - رحمه الله - (فإن شرطاه على العامل فسدت) أي شرطا العمل الذي يكون بعد انتهاء الزرع كالحصاد والرفاع والتذرية والدياس؛ لأنه شرط لا يقتضيه العقد وفيه منفعة لأحدهما فيفسد، وإنما قلنا ذلك؛ لأن العقد يقتضي عمل المزارعة وهذه الأشياء ليست من أفعال المزارعة فكانت أجنبية فيكون شرطها مفسدا كشرط الحمل والطحن على العامل وعن أبي يوسف أن المزارعة مع شرط الحصاد والدياس والتذرية جائزة، ومشايخ بلخ كانوا يفتون بهذه الرواية ويزيدون على هذا، **ويقولون يجوز شرط التنقية والحمل إلى منزله على العامل**؛ لأن المزارعة على هذا الشرط متعامل بين الناس ويجوز ترك القياس بالتعامل ألا ترى أن الاستصناع يجوز للتعامل واختار شمس الأئمة السرخسي رواية أبي يوسف وقال هو الأصح في ديارنا.

فقط واللہ تعالیٰ اعلم

محمد طاہر عفی عنہ

دارالافتاء جامعۃ السعید

نزد نرسری کراچی

14 جمادی الثانی 1443ھ

18 جنوری 2022ء

الجواب صحیح

الجواب صحیح

رئیس دارالافتاء